گھر میں تراویح پڑھنے کاحکم

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں صرف تراویح گھرمیں پڑھتاہوں جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتا تو کیا ایسا کرناگناہ کا کام ہےاور کیامیں اس سے گناہگار ہوں گا؟

سائل:کبیر فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

تراویح میں جماعت سنتِ کفایہ ہے کہ اگر مسجد کے سب لوگ جماعت چھوڑ دیں تو سب گنہگار ہوں گے اور اگر کسی ایک نے گھر میں تنہا پڑھ لی تو وہ گھر میں پڑھنے کی وجہ گنہگار نہیں ہے ۔لہذا آپ اس وجہ سے گناہگار نہیں ہوں گے مگر گھر میں پڑھنے سے آپ اس فضیلت سے محروم ہوجائیں گے جو مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنے سے حاصل ہوتی ہے۔

جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے ۔**وَالْجَمَاعَةُ فِيهَا سُنَّةٌ عَلَى الْكِفَايَةِ وَلَوْ تَرَكَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ كُلُّهُمْ الْجَمَاعَةَ فَقَدْ أَسَاءُوا وَأَثِمُواوَإِنْ تَخَلَّفَ وَاحِدٌ مِنْ النَّاسِ وَصَلَّاهَا فِي بَيْتِهِ فَقَدْ تَرَكَ الْفَضِيلَةَ وَلَا يَكُونُ مُسِيئًا وَلَا تَارِكًا لِلسُّنَّةِ"**

("الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع في النوافل، فصل في التراویح، ج۱، ص۱۱۶)

لہذا بہتر یہی ہے کہ آپ مسجد میں جماعت کے ساتھ تراویح پڑھیں۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

PRAYING TARAWIH AT HOME

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول اللہ

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I read only the Tarawih prayer at home, and not in *jama'ah* (congregation). Is doing so a sin? Will I be a sinner for doing so?

Questioner: Kabir from Sheffield, UK

Answer:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃ الحَق والصواب

Jama'ah for the Tarawih prayer is a *sunnah kifayah* (collective sunnah). If all the people of the masjid leave the *jama'ah*, then all of them will be sinners, whereas if a particular individual offers it alone at home, then he is not a sinner for doing so. However, praying at home will deprive the person of the excellence of praying along with the *jama'ah* in a masjid.

Fatawa Hindiyyah states:

"وَالْجَمَاعَةُ فِيهَا سُنَّةٌ عَلَى الْكِفَايَةِ وَلَوْ تَرَكَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ كُلُّهُمْ الْجَمَاعَةَ فَقَدْ أَسَاءُوا وَأَثِمُواوَإِنْ تَخَلَّفَ وَاحِدٌ مِنْ النَّاسِ وَصَلَّاهَا فِي بَيْتِهِ فَقَدْ تَرَكَ الْفَضِيلَةَ وَلَا يَكُونُ مُسِيئًا وَلَا تَارِكًا لِلسُّنَّةِ"

(al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 1, pg. 116)

Thus, it is better for you to offer the Tarawih prayer along with the *jama'ah* in a masjid.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri